س اسلام کی تصور کی وضاحت کریں اور بیان کریں کہ یہ آج کے دوسرے مذاہب سے کیسے ممتاز ہے۔

تعارف:

اسلام کا تصور ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو نہ صرف روحانی بلکہ مادی زندگی کے تمام پہلوؤں کو محیط ہے۔ اسلام کا مقصد انسانی زندگی کو اللہ کی ہدایت کے مطابق ڈھالنا ہے۔ جہاں ہر عمل عبادت کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اور زندگی کے تمام معاملات اللہ کی مرضی کے مطابق انجام پاتے ہیں۔ دیگر مذاہب کے مقابلے میں اسلام اپنے جامع نظام حیات اور مکمل ضابطہ زندگی کی بنیاد پر ممتاز نظر آتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں نہ صرف روحانی ترقی بلکہ سماجی، معاشی، سیاسی اور اخلاقی ترقی کا بھی احاطہ کیا گیا ہے، جو اسے دیگر مذاہب سے منفرد اور کامل بناتا ہے۔

اسلام کی لغوی معنی:

لفظ اسلام عربی زبان "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی "سر تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا، اور اپنی مرضی کو قربان کرنا ہے۔

اسلام کی اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی "اللہ تعالیٰ کی مکمل فرمانبرداری اور اطاعت کرنا" کے ہیں۔

اسلام کا تصور اور اس کی وضاحت:

اسلام ایک ایسا دین ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی اور اس کے فرمان کے سامنے مکمل سر تسلیم خم کرنا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

" ان الدین عند اللہ الاسلام ○ "

ترجمہ:

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"

[سورہ ال عمران 3:19]

اسلامی تصور زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ خواہ وہ فرد کی ذاتی زندگی ہو، معاشرتی معاملات ہو، یا بین الاقوامی تعلقات۔ اسلام انسان کو اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اور تمام معاملات میں اللہ کے احکام کو اولین حیثیت دینے کا حکم دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت اور قرآن مجید اس ضابطۂ حیات کے عملی نفاذ کے ذرائع ہیں، جنہیں مسلمان اپنے روزمرہ کے معاملات میں اپناتے ہیں۔

اسلام کی دیگر مذاہب اور نظریات سے ممتاز حیثیت:

i **جامعیت اور کلیت:**

اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جہاں دیگر مذاہب اور نظریات عموماً روحانی یا مادی زندگی کے ایک خاص پہلو تک محدود رہتے ہیں۔ اسلام زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"ما فرّطنا فی الکتاب من شیء"

ترجمہ:

"ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی"۔ **(سورۃ انعام 6:38)**

ii **عدل و انصاف کا قیام:-**

اسلامی تعلیمات میں عدل و انصاف کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے، جو مغربی معاشروں کی طبقاتی تقسیم کے برعکس ہے۔ اسلام میں ہر فرد کو انصاف اور مساوات کے ساتھ حقوق ملتے ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے عدل کا حکم دیا ہے ارشاد ہے۔

"ان اللہ یامرکم بالعدل والاحسان"

ترجمہ:

"بے شک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل
اور احسان کا حکم فرماتا ہے"
(سورہ النحل 16:90)

iii اخوت اور مساوات:

اسلام انسانیت میں برابری اور اخوت کو فروغ دیتا ہے۔ جبکہ مغربی معاشروں میں طبقاتی نظام اور امتیازی سلوک کا مسئلہ نمایاں ہے۔ اسلام نے تمام " انسانوں کو برابر قرار دیا ہے۔ اور طبقاتی فرق کو ختم کر دیا ہے۔

حدیث ہے کہ

> "لا فضل لعربی علی عجمی، ولا لعجمی علی عربی، ولا لاحمر علی اسود ولا اسود علی احمر الا بالتقوی"

ترجمہ:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر، اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، اور کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقویٰ کے"

iv توحید کا نظریہ:

اسلام کے تصور توحید نے

اسے دیگر مذاہب سے نمایاں بناتا ہے۔ جہاں بہت سے مذاہب اور مغربی نظریات میں متعدد خداؤں یا ماورائی قوتوں کا تصور ہے، اسلام ایک اللہ کی عبادت اور مکمل طور پر اسی کے سامنے جھکنے کی تعلیم دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"قل هو الله احد، الله الصمد
لم یلد ولم یولد، ولم یکن له کفوا احد ۞"

ترجمہ:

"کہو: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو پیدا کیا ہے۔ نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے"

(سورہ اخلاص 1-4)

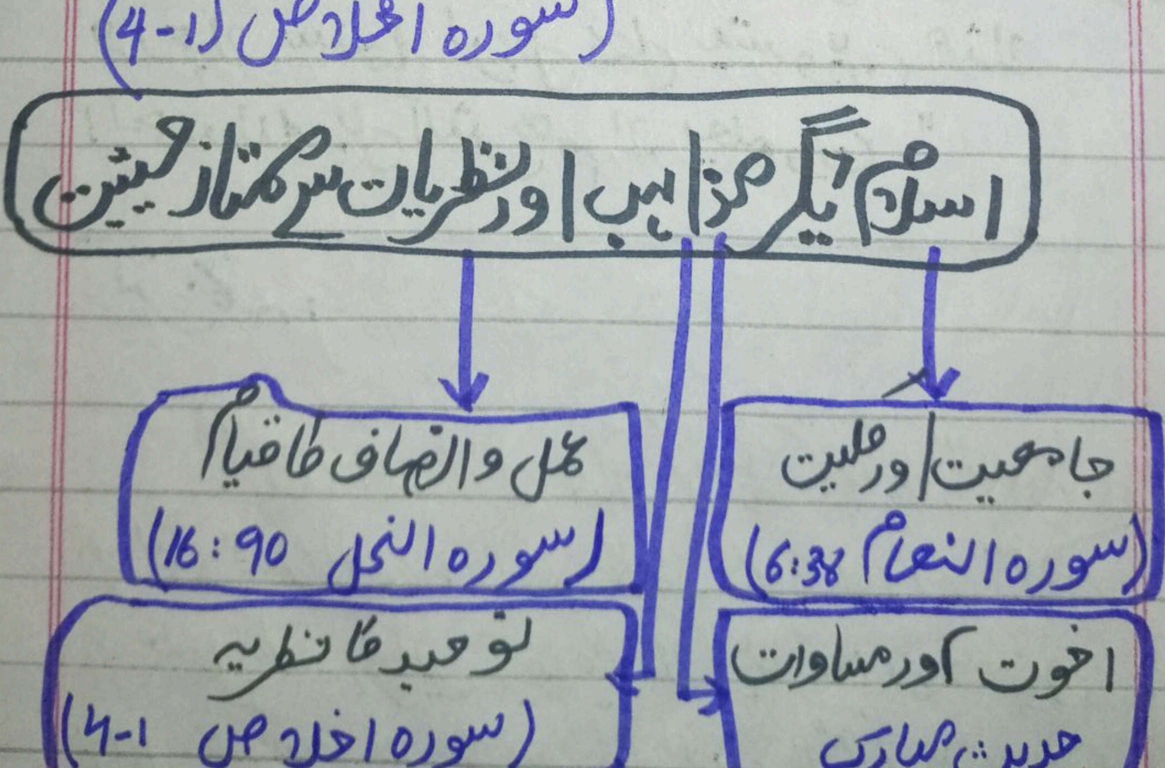

مغربی نظریات کے ساتھ موازنہ:

اسلام کو دیگر مذاہب کے ساتھ ساتھ مغربی نظریات سے بھی موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ جہاں مغربی نظریات عام طور پر سیکولرزم، لبرلزم اور فردیت پسندی پر زور دیتے ہیں۔ اسلام انفرادی معاشرتی اور روحانی زندگی کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتا ہے۔ مغرب میں دین اور دنیا کو علیحدہ رکھا جاتا ہے۔ جبکہ اسلام دین اور دنیا کو یکجا کر کے انسان کی فلاح و بہبود کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

"ضرب اللہ مثلا رجلا فیہ شرکاء متشاکسون ورجلا سلما لرجل ھل یستوین مثلا الحمد للہ بل اکثرھم لا یعلمون۔"

ترجمہ:

"اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص جو کئی جھگڑالو آقاؤں کا غلام ہو، اور ایک شخص جو مکمل طور پر ایک آقا کا غلام ہو۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

نہیں ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے"

مغرب میں فرحلیت کا تصور:

مغربی دنیا میں فرد کی آزادی کو فوقیت دی جاتی ہے۔ جہاں پر ہر فرد اپنے ذاتی مفادات کو اولین حیثیت دیتا ہے۔ جبکہ اسلام میں فرد کے ساتھ ساتھ اجتماعی فلاح کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔ اسلام نے انفرادی حقوق کے ساتھ سماجی ذمہ داریوں کو بھی واضح کیا ہے جس سے ایک متوازن معاشرتی نظام قائم ہوتا ہے۔

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے۔

"وتعاونوا علی البر والتقوی"

ترجمہ:

"اور نیکی اور تقوی میں ایک دوسرے کی مدد کرو"

(سورہ المائدہ 5:2)

کلام آخر:

اسلام اپنی جامعیت اور حکمت کی بنیاد پر دیگر مذاہب سے منفرد اور ممتاز ہے۔ جہاں بہت سے مذاہب اور نظریات روحانی یا مادی زندگی کے ایک محدود پہلو تک محدود رہتے ہیں۔ اسلام زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کا منفرد پہلو یہ ہے کہ اسلام میں دین اور دنیا کی کوئی تفریق نہیں ہے

سکتا ہے عمل کو نیت کے ساتھ عبادت بنایا جاسکتا ہے۔
دیگر مذاہب میں عموماً مذہبی احکامات
کا اطلاق صرف عبادات اور روحانی زندگی تک محدود
ہوتا ہے۔ جبکہ اسلام زندگی کے تمام معاملات (سماجی
، معاشرتی، معاشی، اور سیاسی) پر احکامات
دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

" ما فرطنا فی الکتاب من شئی "

ترجمہ:- (سورۃ الانعام 6:38)

" ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی "۔

اسلام کا نظریہ توحید بھی اسے منفرد بناتا ہے۔ جہاں
صرف ایک اللہ کی عبادت اور فرمانبرداری کی جاتی ہے،
جبکہ دیگر مذاہب میں اکثر متعدد معبودوں
یا ماورائی طاقتوں کا تصور پایا جاتا ہے۔
یہ ہمہ جہتی اور متوازن نظام حیات اسلام
کو دیگر مذاہب سے نمایاں کرتا ہے۔ اور اسے
ایک مکمل ضابطۂ زندگی بناتا ہے کا جو ہر
پہلو میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔